سورة البقرة

آيات ١٩٦ - ٢٠١

وَ اَتِمُّوا الْحَجَّ وَ الْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ؕ فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَیْسَرَ مِنَ الْهَدْیِ ۚ وَ
لَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى یَبْلُغَ الْهَدْیُ مَحِلَّهٗ ؕ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِیْضًا
اَوْ بِهٖۤ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ فَفِدْیَةٌ مِّنْ صِیَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ ۚ فَاِذَاۤ
اَمِنْتُمْ ۗ فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَیْسَرَ مِنَ الْهَدْیِ ۚ فَمَنْ
لَّمْ یَجِدْ فَصِیَامُ ثَلٰثَةِ اَیَّامٍ فِی الْحَجِّ وَ سَبْعَةٍ اِذَا رَجَعْتُمْ ؕ تِلْكَ عَشَرَةٌ
كَامِلَةٌ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ لَّمْ یَكُنْ اَهْلُهٗ حَاضِرِی الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَ اتَّقُوا
اللّٰهَ وَ اعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ شَدِیْدُ الْعِقَابِ ﴿١٩٦﴾ اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ ۚ فَمَنْ
فَرَضَ فِیْهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَ لَا فُسُوْقَ ۙ وَ لَا جِدَالَ فِی الْحَجِّ ؕ وَ مَا
تَفْعَلُوْا مِنْ خَیْرٍ یَّعْلَمْهُ اللّٰهُ ؕ وَ تَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَیْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى ۫ وَ
اتَّقُوْنِ یٰۤاُولِی الْاَلْبَابِ ﴿١٩٧﴾ لَیْسَ عَلَیْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَبْتَغُوْا فَضْلًا مِّنْ
رَّبِّكُمْ ؕ فَاِذَاۤ اَفَضْتُمْ مِّنْ عَرَفٰتٍ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۖ

وَاذْكُرُوْهُ كَمَا هَدٰىكُمْ ۚ وَاِنْ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿١٩٨﴾
ثُمَّ اَفِيْضُوْا مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ
﴿١٩٩﴾ فَاِذَا قَضَيْتُمْ مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَذِكْرِكُمْ اٰبَآءَكُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا ؕ
فَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِى الدُّنْيَا وَمَا لَهٗ فِى الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ
﴿٢٠٠﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِى الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا
عَذَابَ النَّارِ ﴿٢٠١﴾

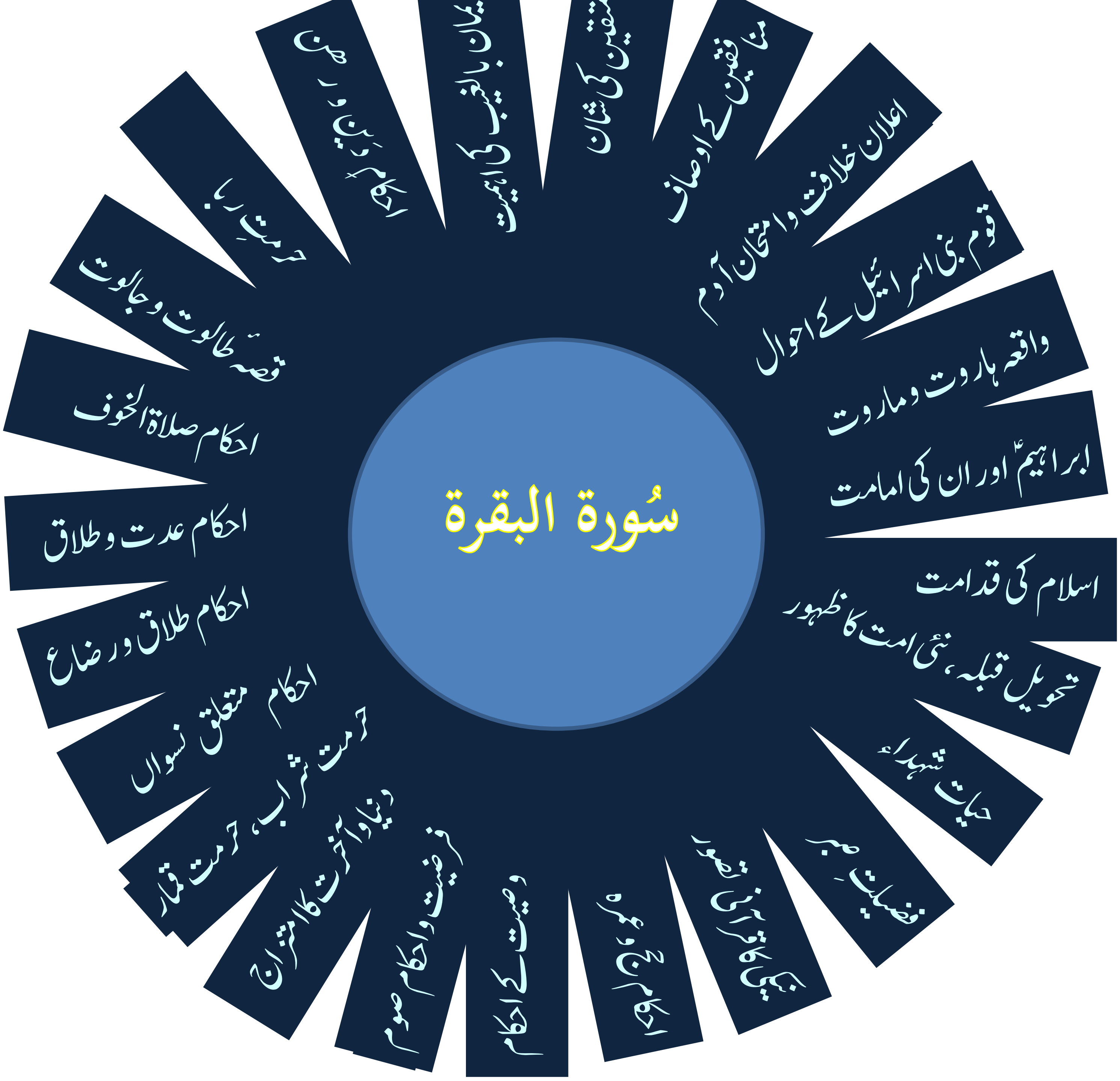

سُورة البقرة
متقین کی شان
منافقین کے اوصاف
اعلان خلافت و امتحان آدم
قوم بنی اسرائیل کے احوال
واقعہ ہاروت و ماروت
ابراہیمؑ اور ان کی امامت
اسلام کی قدامت
تحویل قبلہ، نئی امت کا ظہور
حیات شہداء
فضیلت صبر
بیت اللہ کا قرآنی تصور
احکام حج و عمرہ
وصیت کے احکام
فرضیت و احکام صوم
دنیا و آخرت کا امتزاج
حرمت شراب، حرمت قمار
احکام متعلق نسواں
احکام طلاق و رضاع
احکام عدت و طلاق
احکام صلاۃ الخوف
قصہ طالوت و جالوت
حرمت ربا
احکام دَین و رھن
ایمان بالغیب کی اہمیت

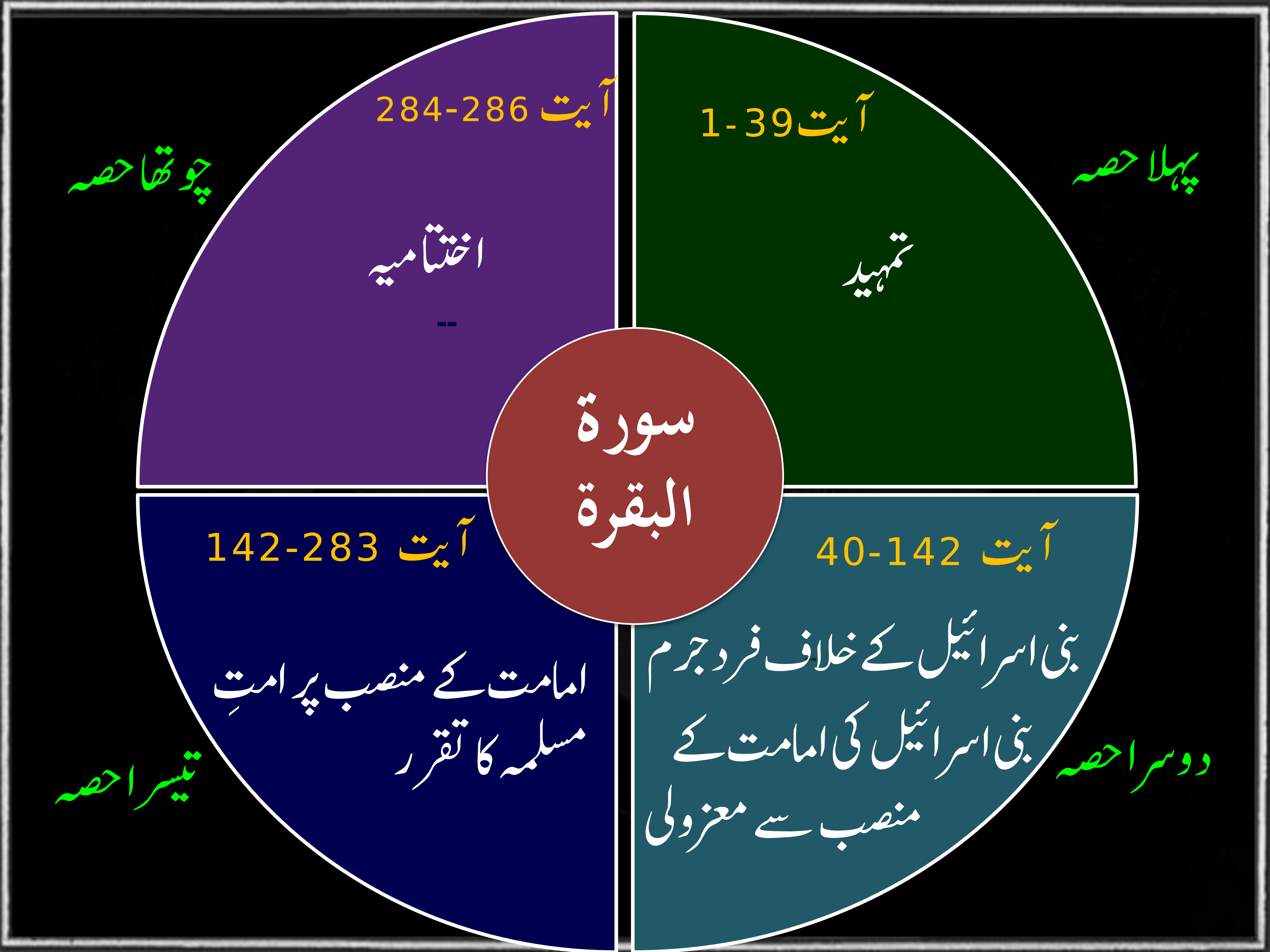
سورة البقرة
پہلا حصہ
آیت 1-39
تمہید
دوسرا حصہ
آیت 40-142
بنی اسرائیل کے خلاف فرد جرم
بنی اسرائیل کی امامت کے منصب سے معزولی
تیسرا حصہ
آیت 142-283
امامت کے منصب پر امتِ مسلمہ کا تقرر
چوتھا حصہ
آیت 284-286
اختتامیہ

آیات ۱۴۲ تا ۲۸۳

نئی امت (مسلمہ) کو خطاب - اس امت کا شہادت علی الناس کے مرتبے پر فائز ہونے کے بعد ان کی ذمہ داریوں کی تفصیل

اسلام میں مکمل داخل ہو کر اور امتِ وسط کے حقیقی مصداق بن کر شہادت علی الناس کا فریضہ سرانجام دو

امت کے ذمے شہادت علی الناس کا فریضہ

حلال و حرام کے احکام

جہاد، انفاق اور حج کے احکام - کامل اسلام کا مطالبہ

جہاد اور انفاق کا ذکر چوتھی مرتبہ

نماز، صبر، جہاد، حج اور عمرہ کے احکام عقیدۂ توحید

نیکی کا تصور (روح) معاشرت کے مختلف احکام

مزید معاشرتی احکام شراب، یتامیٰ، ایلاء نکاح، مہر، حیض..

معاملات سود، قرض، رہن کے احکام

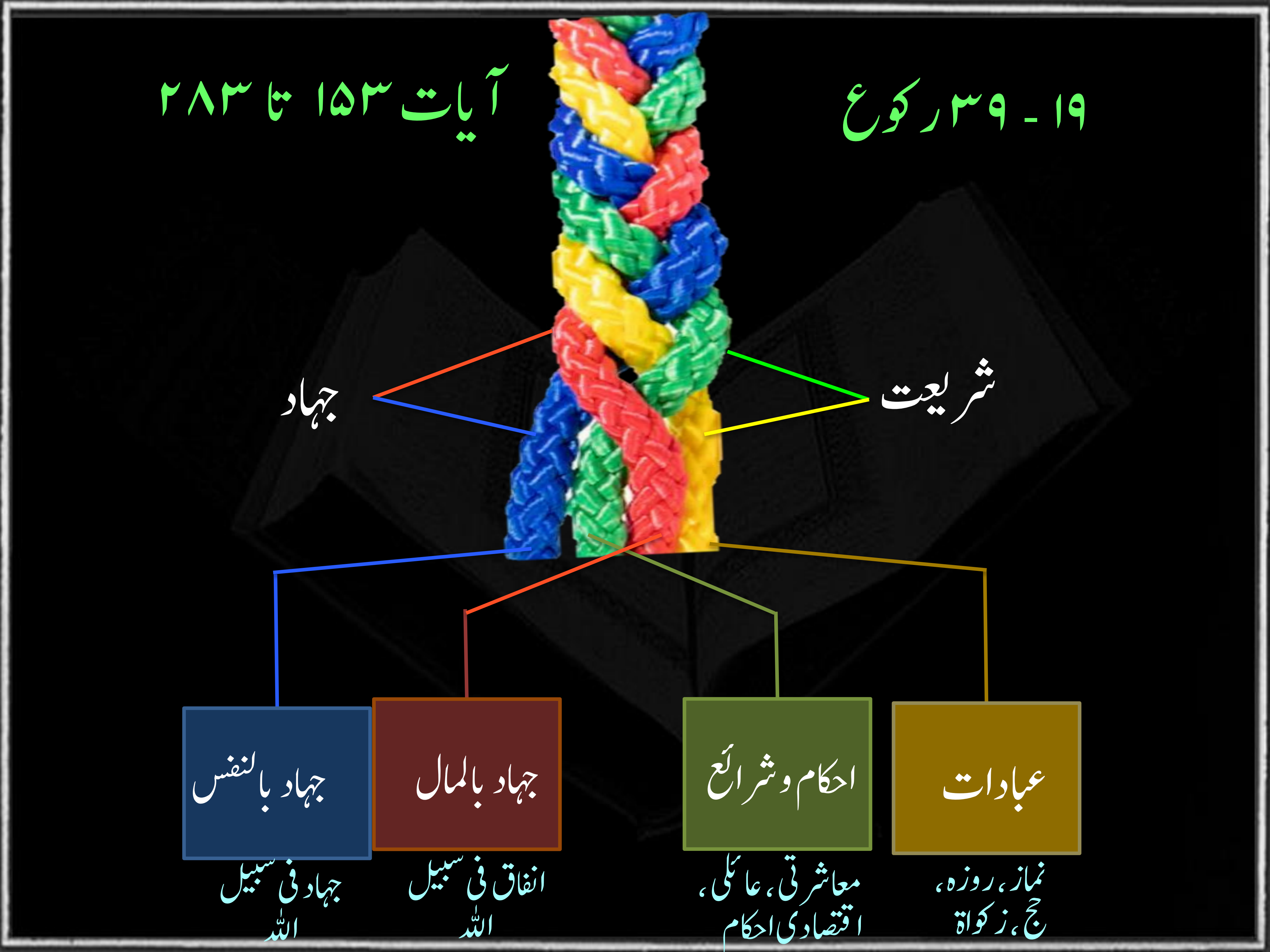

۱۹ - ۳۹ رکوع
آیات ۱۵۳ تا ۲۸۳
شریعت
جہاد
عبادات
احکام و شرائع
جہاد بالمال
جہاد بالنفس
نماز، روزہ، حج، زکواۃ
معاشرتی، عائلی، اقتصادی احکام
انفاق فی سبیل اللہ
جہاد فی سبیل اللہ

وَ اَتِمُّوا الْحَجَّ وَ الْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ؕ فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ وَ لَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ

وَ اَتِمُّوا الْحَجَّ - اور پورا کرو حج کو (ت م م) أَتَمَّ يُتِمُّ ، إتْمَامًا پورا/ مکمل کرنا (IV)

وَ الْعُمْرَةَ لِلّٰهِ - اور عمرے کو اللہ کے لیے

فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ - پھر اگر تم روک دیئے جاؤ (ح ص ر) أحْصَرَ يُحْصِرُ ، إحْصَارًا (IV) کسی کو کسی کام سے روک دینا

فَمَا اسْتَيْسَرَ :- تو جو میسر آئے (آسان ہو)

مِنَ الْهَدْيِ - قربانی کے جانور میں سے (واجب ہے تم پر) هَدْی - هَدْيَةٌ کی جمع قربانی کا جانور

وَ لَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ - اور نہ منڈواؤ اپنے سر حَلَقَ يَحلِقُ ، حَلْقًا - سر منڈھانا

حَتّٰى يَبْلُغَ - یہاں تک کہ پہنچے بلَغَ يَبْلُغُ ، بُلوغًا وبَلاغًا - پہنچنا

الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ - قربانی کا جانور اپنی جگہ مَحِل - جگہ (مراد حرم ہے)

فَمَنۡ كَانَ مِنۡكُمۡ مَّرِيۡضًا اَوۡ بِهٖۤ اَذًى مِّنۡ رَّاۡسِهٖ فَفِدۡيَةٌ مِّنۡ صِيَامٍ اَوۡ صَدَقَةٍ اَوۡ نُسُكٍ‌ ۚ فَاِذَآ اَمِنۡتُمۡ

فَمَنۡ كَانَ - پھر جو ہو

مِنۡكُمۡ مَّرِيۡضًا - تم میں سے مریض

اَوۡ بِهٖۤ اَذًى - یا اس کو تکلیف ہو

اذی - جسمانی اور نفسیاتی تکلیف، اذیت، کوفت

مِّنۡ رَّاۡسِهٖ - اپنے سر سے

فَفِدۡيَةٌ مِّنۡ صِيَامٍ - تو فدیہ ہے روزے کا

اَوۡ صَدَقَةٍ - یا کوئی صدقہ

اَوۡ نُسُكٍ - یا کوئی قربانی

نُسُک - وہ تمام قسم کے جانور جو مِنیٰ میں ذبح کیے جائیں

فَاِذَآ اَمِنۡتُمۡ - پس جب تم امن میں ہو

فَمَنۡ تَمَتَّعَ بِالۡعُمۡرَةِ اِلَى الۡحَجِّ فَمَا اسۡتَيۡسَرَ مِنَ الۡهَدۡىِ ۚ فَمَنۡ لَّمۡ يَجِدۡ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِى الۡحَجِّ وَسَبۡعَةٍ اِذَا رَجَعۡتُمۡ

فَمَنۡ تَمَتَّعَ - تو جو فائدہ اٹھائے (م ت ع) تَمَتَّعَ يَتَمَتَّعُ ، تَمَتُّعًا - فائدہ اٹھانا (V)

بِالۡعُمۡرَةِ اِلَى الۡحَجِّ - عمرے سے حج تک (عمرے اور حج کو اکٹھا کرنا)

فَمَا اسۡتَيۡسَرَ - تو جو آسان ہو

مِنَ الۡهَدۡىِ - قربانی کے جانور میں سے (وہ واجب ہے اس پر)

فَمَنۡ لَّمۡ يَجِدۡ - پھر جو نہ پائے (اس کو)

فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ - تو (ہے) تین دن کا روزہ رکھنا

فِى الۡحَجِّ - حج میں

وَسَبۡعَةٍ اِذَا رَجَعۡتُمۡ - اور سات روز کا جب تم لوٹو

تِلۡكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ؕ ذٰلِكَ لِمَنۡ لَّمۡ يَكُنۡ اَهۡلُهٗ حَاضِرِى الۡمَسۡجِدِ الۡحَـرَامِ ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعۡلَمُوۡٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيۡدُ الۡعِقَابِ ﴿۱۹۶﴾

تِلۡكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ - یہ پورے دس ہیں

ذٰلِكَ لِمَنۡ - یہ اس کے لیے ہے جس کے

لَّمۡ يَكُنۡ اَهۡلُهٗ - گھر والے نہیں ہیں

حَاضِرِى الۡمَسۡجِدِ الۡحَـرَامِ - مسجدِ حرام کے حاضرین

وَ اتَّقُوا اللّٰهَ - اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو

وَ اعۡلَمُوۡٓا - اور جان لو

اَنَّ اللّٰهَ - کہ اللہ

شَدِيۡدُ الۡعِقَابِ - سخت سزا دینے والا ہے

وَ اَتِمُّوا الْحَجَّ وَ الْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ؕ فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ وَ لَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى
يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ ؕ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ بِهٖۤ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ اَوْ
صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ ۚ فَاِذَاۤ اَمِنْتُمْ ٚ فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ فَمَنْ
لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَ سَبْعَةٍ اِذَا رَجَعْتُمْ ؕ تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ لَّمْ
يَكُنْ اَهْلُهٗ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ وَ اعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۱۹۶﴾

اور خدا (کی خوشنودی) کے لئے حج اور عمرے کو پورا کرو۔ اور اگر (راستے میں) روک لئے جاؤ تو جیسی قربانی میسر ہو (کردو) اور جب تک قربانی اپنے مقام پر نہ پہنچ جائے سر نہ منڈاؤ۔ اور اگر کوئی تم میں بیمار ہو یا اس کے سر میں کسی طرح کی تکلیف ہو تو (اگر وہ سر منڈالے تو) اس کے بدلے روزے رکھے یا صدقہ دے یا قربانی کرے پھر جب (تکلیف دور ہو کر) تم مطمئن ہو جاؤ تو جو (تم میں) حج کے وقت تک عمرے سے فائدہ اٹھانا چاہے وہ جیسی قربانی میسر ہو کرے۔ اور جس کو (قربانی) نہ ملے وہ تین روزے ایام حج میں رکھے اور سات جب واپس ہو۔ یہ پورے دس ہوئے۔ یہ حکم اس شخص کے لئے ہے جس کے اہل وعیال مکے میں نہ رہتے ہوں اور خدا سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ خدا سخت عذاب دینے والا ہے

محمد اقبال

وَاَتِمُّوا الۡحَجَّ وَالۡعُمۡرَةَ لِلّٰهِ ؕ فَاِنۡ اُحۡصِرۡتُمۡ فَمَا اسۡتَيۡسَرَ مِنَ الۡهَدۡىِ ۚ وَلَا تَحۡلِقُوۡا رُءُوۡسَكُمۡ حَتّٰى
يَبۡلُغَ الۡهَدۡىُ مَحِلَّهٗ ؕ فَمَنۡ كَانَ مِنۡكُمۡ مَّرِيۡضًا اَوۡ بِهٖۤ اَذًى مِّنۡ رَّاۡسِهٖ فَفِدۡيَةٌ مِّنۡ صِيَامٍ اَوۡ
صَدَقَةٍ اَوۡ نُسُكٍ ۚ فَاِذَاۤ اَمِنۡتُمۡ ۛ فَمَنۡ تَمَتَّعَ بِالۡعُمۡرَةِ اِلَى الۡحَجِّ فَمَا اسۡتَيۡسَرَ مِنَ الۡهَدۡىِ ۚ فَمَنۡ
لَّمۡ يَجِدۡ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِى الۡحَجِّ وَسَبۡعَةٍ اِذَا رَجَعۡتُمۡ ؕ تِلۡكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ؕ ذٰلِكَ لِمَنۡ لَّمۡ
يَكُنۡ اَهۡلُهٗ حَاضِرِى الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيۡدُ الۡعِقَابِ ﴿۱۹۶﴾

Perform the pilgrimage and the visit (to Makka) for Allah. And if ye are prevented, then send such gifts as can be obtained with ease, and shave not your heads until the gifts have reached their destination. And whoever among you is sick or hath an ailment of the head must pay a ransom of fasting or almsgiving or offering. And if ye are in safety, then whosoever contents himself with the visit for the pilgrimage (shall give) such gifts as can be had with ease. And whosoever cannot find (such gifts), then a fast of three days while on the pilgrimage, and of seven when ye have returned; that is, ten in all. That is for him whoso folk are not present at the Inviolable Place of Worship. Observe your duty to Allah, and know that Allah is severe in punishment.

وَ اَتِمُّوا الْحَجَّ وَ الْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ؕ فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ وَ لَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْىُ مَحِلَّهٗ

حج سے متعلق ہدایات

- اس آیت کریمہ میں حج یا عمرے کی فرضیت کا ذکر نہیں۔ حج کی فرضیت کا ذکر سورۃ آل عمران آیت ۹۷ میں (وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا ؕ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِىٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ) جو ۳ ہجری میں نازل ہوا
- اس آیت میں دو باتوں کا حکم، ۱۔ ایک تو یہ کہ جب تم حج یا عمرہ کی نیت کر لو اور نیت کا عملی اظہار یہ ہے کہ تم احرام باندھ لو تو پھر تم اسے درجہ اتمام کو پہنچائے بغیر کھول نہیں سکتے اس کا پورا کرنا لازم ہے ورنہ اس کی قضا لازم ہو گی ۲۔ عمرہ یا حج کرو تو محض اللہ کے لیے
- فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْىِ یعنی اگر راستے میں کوئی ایسا سبب پیش آ جائے، جس کی وجہ سے آگے جانا ممکن نہ ہو اور مجبوراً رک جانا پڑے، تو اونٹ، گائے، بکری میں سے جو جانور بھی میسر ہو، اللہ کے لیے قربان کر دو
- سر کے بال تب تک نہ صاف کروائے یا منڈائے جائیں جب تک قربانی نہ کر لو

فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ بِهٖٓ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ ۚ فَاِذَآ اَمِنْتُمْ

- حالت احرام میں سر منڈوانا یا بال کٹوانا ممنوع ہے۔ لیکن اگر سر میں یا بدن کے کسی دوسرے حصہ میں کوئی ایسی تکلیف لاحق ہو جائے جس سے سر کے بال منڈوانا ضروری ہو جائے تو اس صورت میں کیا کیا جائے؟ یہاں پہ اسی کا جواب دیا گیا ہے۔
- کہ اس صورت میں بال منڈوانا جائز ہے لیکن اس کا فدیہ ادا کرنا پڑے گا
- وہ فدیہ یہ ہے کہ روزے رکھے یا صدقہ دے یا قربانی کرے
- ایسا بیمار شخص بال منڈوانے کے بعد سفر جاری رکھنے پر قدرت رکھتا ہے اس لیے ضروری ہے کہ وہ حدود حرم میں پہنچ کر قربانی دے۔ البتہ ! روزہ رکھنے اور صدقہ دینے کی کوئی جگہ متعین نہیں ہر جگہ ادا کر سکتا ہے۔
- قرآن میں روزوں کی تعداد اور صدقہ کی کسی مقدار کا ذکر نہیں لیکن آپ ﷺ نے اس کی وضاحت فرمائی (تین روزے رکھنا یا چھ مسکینوں کو کھانا کھلانا - حدیث حضرت کعب بن عجرہؓ)

فَمَنۡ تَمَتَّعَ بِالۡعُمۡرَةِ اِلَى الۡحَجِّ فَمَا اسۡتَيۡسَرَ مِنَ الۡهَدۡىِ‌ۚ فَمَنۡ لَّمۡ يَجِدۡ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِى الۡحَجِّ وَسَبۡعَةٍ اِذَا رَجَعۡتُمۡ

○ حج و عمرہ کو جمع کرنے کے احکام

○ اسلام سے پہلے عربوں کا معمول یہ تھا کہ انھوں نے حج اور عمرہ کے لیے الگ الگ مہینے مقرر کر رکھے تھے، حج کے مہینوں میں عرب عمرہ کرنے کو ناجائز سمجھتے تھے

○ قرآن کریم نے ان کے اس جاہلانہ تصور کو ختم کر دیا، البتہ! لوگوں کی مصلحتوں کی رعایت سے اس حکم کو دو حصوں میں تقسیم کر دیا گیا، حدودِ میقات سے باہر اور ان کے اندر کے حجاج

○ حدودِ حرم سے باہر سے آنے والے حجاج دور دراز کا سفر کرکے آتے ہیں، ان کا دوبارہ آنا آسان نہیں ہوتا- اس لیے ان کی دینی مصلحت کو دیکھتے ہوئے اور اللہ کے گھر کے ساتھ ان کے والہانہ تعلق کا لحاظ کرتے ہوئے اس بات کی رعایت دی گئی کہ وہ چاہیں تو عمرہ اور حج کو اکٹھا کرکے دونوں نیکیوں کے اجر و ثواب سے متمتع ہو سکتے ہیں لیکن اس رعایت اور نعمت کے شکرانے کے طور پر جانور کی قربانی دیں جس کی استطاعت نہ ہو وہ ۷ + ۳ روزے رکھے

○ وہ لوگ جو میقات کے اندر رہتے ہیں ان کے لیے حج اور عمرہ ایک ہی احرام اور ایک ہی نیت کے ساتھ اور ایک ہی سفر میں کرنا جائز نہیں۔

اَلۡحَجُّ اَشۡهُرٌ مَّعۡلُوۡمٰتٌ ۚ فَمَنۡ فَرَضَ فِيۡهِنَّ الۡحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوۡقَ ۙ وَلَا جِدَالَ فِى الۡحَجِّ ؕ

اَلۡحَجُّ اَشۡهُرٌ - حج کے مہینے ہیں

مَّعۡلُوۡمٰتٌ - معلوم (جانے پہچانے)

فَمَنۡ فَرَضَ - تو جس نے فرض کیا (خود پر)

فِيۡهِنَّ الۡحَجَّ - ان میں حج کو

فَلَا رَفَثَ - پھر نہ کیا کوئی فحش کام

وَلَا فُسُوۡقَ - اور کوئی حکم عدولی

وَلَا جِدَالَ - اور نہ کوئی جھگڑا

فِى الۡحَجِّ - حج میں

رَفث- کوئی فحش کام- کنایۃً مباشرت کے لیئے آتا ہے

فِسق- اللہ کی نافرمانی اور گناہ کا کام

جدال- جھگڑا کرنا

وَمَا تَفۡعَلُوۡا مِنۡ خَيۡرٍ يَّعۡلَمۡهُ اللّٰهُ ؕ وَتَزَوَّدُوۡا فَاِنَّ خَيۡرَ الزَّادِ التَّقۡوٰى ۚ وَاتَّقُوۡنِ يٰٓاُولِى الۡاَلۡبَابِ ۝١٩٧

وَمَا تَفۡعَلُوۡا - اور جو تم کرو گے

مِنۡ خَيۡرٍ - کوئی بھلائی

يَّعۡلَمۡهُ اللّٰهُ - تو جان لے گا اس کو اللہ

تَزَوَّدَ يَتَزَوَّدُ ، تَزَوُّدًا (۷)
سفر خرچ ساتھ رکھنا

وَتَزَوَّدُوۡا - اور سامانِ سفر (زادِ راہ) لے لو (ز و د)

فَاِنَّ خَيۡرَ الزَّادِ - پس یقیناً بہترین زاد راہ

التَّقۡوٰى - تقویٰ ہے

وَاتَّقُوۡنِ - اور تقویٰ اختیار کرو میرا

وَاتَّقُوۡنِ اصل میں وَاتَّقُوۡنِی تھا (ی متکلم محذوف)

يٰٓاُولِى الۡاَلۡبَابِ - اے عقل والو

اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ ۚ فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ ۙ وَلَا جِدَالَ فِي
الْحَجِّ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَمْهُ اللّٰهُ ؕ وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوٰى ۚ وَاتَّقُوْنِ
يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۷﴾

حج کے مہینے سب کو معلوم ہیں جو شخص ان مقرر مہینوں میں حج کی نیت کرے، اُسے خبر دار رہنا چاہیے کہ حج کے دوران اس سے کوئی شہوانی فعل، کوئی بد عملی، کوئی لڑائی جھگڑے کی بات سرزد نہ ہو اور جو نیک کام تم کرو گے، وہ اللہ کے علم میں ہو گا سفر حج کے لیے زاد راہ ساتھ لے جاؤ، اور سب سے بہتر زاد راہ پرہیزگاری ہے پس اے ہوش مندو! میری نافرمانی سے پرہیز کرو

For Hajj are the months well known. If any one undertakes that duty therein, Let there be no obscenity, nor wickedness, nor wrangling in the Hajj. And whatever good ye do, (be sure) Allah knoweth it. And take a provision (With you) for the journey, but the best of provisions is right conduct. So fear Me, o ye that are wise.

محمد اقبال

اَلۡحَجُّ اَشۡهُرٌ مَّعۡلُوۡمٰتٌ ۚ فَمَنۡ فَرَضَ فِيۡهِنَّ الۡحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوۡقَ ۙ وَلَا جِدَالَ فِى الۡحَجِّ ؕ

حج سے متعلق مزید ہدایات

- زمانہ حج میں جن باتوں سے روکا گیا ہے ان میں اوّلین یہ ہے کہ شہوت کی کوئی بات نہ ہو۔ میاں بیوی بھی اگر ساتھ حج کر رہے ہوں تو احرام کی حالت میں ان کے لیے وہی قید ہے جو اعتکاف کی حالت میں ہے
- اللہ کی نافرمانی اور باہم لڑائی جھگڑا تو ویسے ہی ناجائز ہے، دورانِ حج اس سے خاص طور پر روک دیا گیا۔ اپنے جذبات، رجحانات اور عادات کی اصلاح ضروری ہے۔ اللہ کی رضا ایک لازمی امر
- جاہلیت کے زمانے میں حج کے لیے زادِ راہ ساتھ لے کر نکلنے کو ایک دنیادارانہ فعل سمجھا جاتا تھا اور ایک مذہبی آدمی سے یہ توقع کی جاتی تھی کہ وہ خدا کے گھر کی طرف دنیا کا سامان لیے بغیر جائے گا - یہاں اس غلط خیال کی تردید کی گئی اور بتایا گیا کہ زادِ راہ نہ لینا کوئی خوبی نہیں ہے
- سفرِ حج میں مادی زادِ راہ کے علاوہ جو چیز ہمراہ ہو وہ تقویٰ ہے - خدا کا خوف، اس کے احکام کی خلاف ورزی سے اجتناب، اخلاق درست اور زندگی کا پاکیزہ ہونا، جیسے اوصاف اگر ساتھ نہ ہوں تو وافر روپے پیسے کے ساتھ اچھی سہولیات تو مل جائیں گی مگر حج کی روح اور اس کی برکات سے محروم رہیں گے۔

لَيۡسَ عَلَيۡكُمۡ جُنَاحٌ اَنۡ تَبۡتَغُوۡا فَضۡلًا مِّنۡ رَّبِّكُمۡ ؕ فَاِذَاۤ اَفَضۡتُمۡ مِّنۡ عَرَفٰتٍ فَاذۡكُرُوا اللّٰهَ

لَيۡسَ عَلَيۡكُمۡ - نہیں تم پر

جُنَاحٌ - کوئی گناہ

اَنۡ تَبۡتَغُوۡا - کہ تم چاہو (تلاش کرو)

فَضۡلًا مِّنۡ رَّبِّكُمۡ - فضل (روزی) اپنے رب سے

فَاِذَاۤ اَفَضۡتُمۡ - اور جب تم لوٹو

(ف ي ض)

أفَاضَ يُفِيضُ ، إفاضةً - تیزی سے چلنا، انڈیلنا (IV)

انڈیلنے سے - کسی جگہ سے لوگوں کا جوق در جوق نکلنا

طواف الافاضة - قربانی کے دن کا طواف
جب حاجی منی سے لوٹ کر مکہ جا کر طواف کرتے ہیں۔ اور پھر منی واپس لوٹ آتے ہیں

مِّنۡ عَرَفٰتٍ - عرفات سے

فَاذۡكُرُوا اللّٰهَ - تو یاد کرو اللہ کو

عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۠ وَاذْكُرُوْهُ كَمَا هَدٰىكُمْ ۚ وَاِنْ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿١٩٨﴾

عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ - مشعر حرام کے پاس

مشعر - space adverb | نشانی، علامت

مشعر الحج ۔ رسوم حج ادا کرنے کی جگہ   مشعر الحرام ۔ حرمت والا نشانِ حج بمعنی مزدلفہ

وَاذْكُرُوْهُ - اور یاد کرو اس کو

كَمَا هَدٰىكُمْ - جیسے اس نے ہدایت کی تم کو

وَاِنْ كُنْتُمْ - اور یقیناً تم تھے

مِّنْ قَبْلِهٖ - اس سے پہلے

لَمِنَ الضَّآلِّيْنَ - لازماً گمراہ ہونے والوں میں سے

لَيۡسَ عَلَيۡكُمۡ جُنَاحٌ اَنۡ تَبۡتَغُوۡا فَضۡلًا مِّنۡ رَّبِّكُمۡ ‌ؕ فَاِذَآ اَفَضۡتُمۡ مِّنۡ عَرَفٰتٍ
فَاذۡكُرُوا اللّٰهَ عِنۡدَ الۡمَشۡعَرِ الۡحَـرَامِ‌ ۖ وَاذۡكُرُوۡهُ كَمَا هَدٰٮكُمۡ‌ۚ وَاِنۡ كُنۡتُمۡ
مِّنۡ قَبۡلِهٖ لَمِنَ الضَّآلِّيۡنَ ﴿۱۹۸﴾

اور اگر حج کے ساتھ ساتھ اپنے رب کا فضل بھی تلاش کرتے جاؤ، تو اس
میں کوئی مضائقہ نہیں پھر جب عرفات سے چلو، تو مشعر حرام (مزدلفہ)
کے پاس ٹھیر کر اللہ کو یاد کرو اور اُس طرح یاد کرو، جس کی ہدایت اس
نے تمھیں دی ہے، ورنہ اس سے پہلے تم لوگ بھٹکے ہوئے تھے

It is no crime in you if ye seek of the bounty of your Lord (during pilgrimage). Then when ye pour down from (Mount) Arafat, celebrate the praises of Allah at the Sacred Monument, and celebrate His praises as He has directed you, even though, before this, ye went astray.

لَيۡسَ عَلَيۡكُمۡ جُنَاحٌ اَنۡ تَبۡتَغُوۡا فَضۡلًا مِّنۡ رَّبِّكُمۡ ؕ فَاِذَآ اَفَضۡتُمۡ مِّنۡ عَرَفٰتٍ فَاذۡكُرُوا اللّٰهَ

حج میں حصول رزق کی اجازت

- اسلام سے پہلے عربوں میں ایک جاہلانہ تصور موجود تھا کہ وہ سفر حج کے دوران کسب معاش کے لیے کام کرنے کو وہ برا سمجھتے تھے، کہ ان کے نزدیک کسب معاش ایک دنیادارانہ فعل تھا اور حج جیسے ایک مذہبی کام کے دوران میں اس کا ارتکاب مذموم عمل تھا
- اس آیت نے مسلمانوں کے لیے ایک سہولت پیدا کردی اور بتایا کہ حج یقیناً اللہ کی عبادت کا نام ہے اور دوسری عبادات کی طرح اس میں بھی اخلاص مطلوب ہے لیکن اگر اس دوران ضروریات کے حصول کے لیے کوئی چھوٹی موٹی تجارت یا کوئی مزدوری کرلی جائے تو اس میں تمہارے لیے کوئی گناہ نہیں
- البتہ دو باتوں کی احتیاط ضروری ہے ۱- تجارت اور مزدوری حج کی مصروفیات پر غالب نہ آنے پائے اور تعلق باللہ کو کمزور کرنے کا باعث نہ بنے ۲- تجارت یا مزدوری یا کسب معاش کا کوئی طریقہ اسلام کے بتائے ہوئے جائز اور حلال طریقوں کے خلاف نہیں ہونا چاہیے
- عرفات سے واپسی پر مزدلفہ میں قیام کے دوران دورِ جاہلیت کی رسوم کے برعکس اللہ کا ذکر کرو

ثُمَّ اَفِيۡضُوۡا مِنۡ حَيۡثُ اَفَاضَ النَّاسُ وَاسۡتَغۡفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۱۹۹﴾

ثُمَّ اَفِيۡضُوۡا - پھر تم لوٹو

مِنۡ حَيۡثُ - جہاں سے

اَفَاضَ النَّاسُ - پلٹیں لوگ

وَاسۡتَغۡفِرُوا اللّٰهَ - اور مغفرت طلب کرو اللہ سے

اِنَّ اللّٰهَ - بیشک اللہ تعالیٰ

غَفُوۡرٌ - بے انتہا بخشنے والا ہے

رَّحِيۡمٌ - بہت رحم کرنے والا ہے

قریش مکہ اور چند دیگر قبائل نے دوسروں سے ممتاز ہونے کے لیے حج میں ایک نئی رسم ایجاد کرلی تھی کہ وہ عرفات نہیں جاتے تھے اور مزدلفہ ہی سے واپس منیٰ آجاتے، یہاں فرمایا گیا کسی کو کوئی امتیاز نہیں، تم بھی وہیں سے طواف کے لیے واپس لوٹو جہاں سے دوسرے لوگ لوٹتے ہیں، یعنی عرفات سے

ثُمَّ اَفِيْضُوْا مِنْ حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ وَ اسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۹۹﴾

پھر جہاں سے سب لوگ پلٹتے ہیں وہیں سے تم بھی پلٹو اور اللہ سے معافی چاہو، یقیناً وہ معاف کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے

Then pass on at a quick pace from the place whence it is usual for the multitude so to do, and ask for Allah's forgiveness. For Allah is Oft-forgiving, Most Merciful.

محمد اقبال

فَاِذَا قَضَيۡتُمۡ مَّنَاسِكَكُمۡ فَاذۡكُرُوا اللّٰهَ كَذِكۡرِكُمۡ اٰبَآءَكُمۡ اَوۡ اَشَدَّ ذِكۡرًا ؕ

فَاِذَا قَضَيۡتُمۡ - پھر جب تم پورا کرلو

(ق ض ي) قَضَى يَقْضِي ، قضاءً وقَضْيًا

فیصلہ کرنا، پورا یا مکمل کرنا، سرانجام دینا، جانچنا

اردو میں: قضا، قاضی، تقاضا، اقتضاء، مقتضی

مَّنَاسِكَكُمۡ - حج کے مراسم

فَاذۡكُرُوا اللّٰهَ - تو یاد کرو اللہ کو

كَذِكۡرِكُمۡ - جیسے تمہارا یاد کرنا

اٰبَآءَكُمۡ - اپنے آباء واجداد کو

اَوۡ اَشَدَّ ذِكۡرًا - یا زیادہ شدید ذکر

فَمِنَ النَّاسِ مَنۡ يَّقُوۡلُ رَبَّنَاۤ اٰتِنَا فِى الدُّنۡيَا وَمَا لَهٗ فِى الۡاٰخِرَةِ مِنۡ خَلَاقٍ ﴿۲۰۰﴾

فَمِنَ النَّاسِ - پس لوگوں میں وہ بھی ہیں

مَنۡ يَّقُوۡلُ - جو کہتے ہیں

رَبَّنَاۤ اٰتِنَا - اے ہمارے رب تو دے ہم کو

فِى الدُّنۡيَا - دنیا میں

وَمَا لَهٗ - اور نہیں ان کے لیے

فِى الۡاٰخِرَةِ - آخرت میں

مِنۡ خَلَاقٍ - کوئی حصہ بھلائی کا

(خ ل ق)

خَلق - طبعی (ظاہری) اشیاء کی تخلیق

خُلق - باطنی خصوصیات (اخلاق) کی تخلیق

خلاق - ایسی فضیلت جس کا حقدار انسان اپنے اخلاق (خصائل) کی بنا پر ٹھہرتا ہے

فَاِذَا قَضَيْتُمْ مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَذِكْرِكُمْ اٰبَآءَكُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا ؕ
فَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِى الدُّنْيَا وَمَا لَهٗ فِى الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ﴿۲۰۰﴾

پھر جب اپنے حج کے ارکان ادا کر چکو، تو جس طرح پہلے اپنے آبا و اجداد کا ذکر کرتے تھے، اُس طرح اب اللہ کا ذکر کرو، بلکہ اس سے بھی بڑھ کر (مگر اللہ کو یاد کرنے والے لوگوں میں بھی بہت فرق ہے) اُن میں سے کوئی تو ایسا ہے، جو کہتا ہے کہ اے ہمارے رب، ہمیں دنیا ہی میں سب کچھ دیدے ایسے شخص کے لیے آخرت میں کوئی حصہ نہیں

So when ye have accomplished your holy rites, celebrate the praises of Allah, as ye used to celebrate the praises of your fathers,- yea, with far more Heart and soul. There are men who say: "Our Lord! Give us (Thy bounties) in this world!" but they will have no portion in the Hereafter.

محمد اقبال

فَاِذَا قَضَيْتُمْ مَّنَاسِكَكُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَذِكْرِكُمْ اٰبَآءَكُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِكْرًا ؕ فَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِى الدُّنْيَا وَ مَا لَهٗ فِى الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ

افعالِ حج کی مزید اصلاح

- اہلِ عرب حج سے فارغ ہو کر منیٰ میں جلسے کرتے تھے، جن میں ہر قبیلے کے لوگ اپنے باپ دادا کے کارنامے فخر کے ساتھ بیان کرتے اور اپنی بڑائی کی ڈینگیں مارتے تھے۔
- یہاں بتایا گیا کہ ان جاہلانہ باتوں کو چھوڑو، پہلے جو وقت فضولیات میں صرف کرتے تھے، قیام منیٰ کے دوران اللہ کا خوب ذکر کرو (اس سے کہیں زیادہ جتنا تم اپنے آباؤاجداد کا کرتے تھے)
- دنیا ہی مطلوب و مقصود نہ ہو
- اللہ کے حضور میں حاضری و تقرب اور اس عظیم عبادت کے موقع پر محض دنیا، اس کے اسباب اور اس کی آسائشیں ہی مدِ نظر نہ ہوں
- محض مال کے لیے، اولاد کے لیے، ترقی کے لیے، دنیوی ضروریات کے لیے اور اپنی مشکلات کے حل کے لیے دعائیں اس بات کی غماز ہیں کہ دل کے اندر دنیا اور اس کے مرغوبات رچے بسے ہیں
- جنہیں آخرت کی کوئی فکر نہیں، نہ اس کے لیے کوئی دوڑ دھوپ ہے اور نہ دعائیں تو پھر ان کا آخرت میں بھی کوئی حصہ نہیں

وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ يَّقُوۡلُ رَبَّنَاۤ اٰتِنَا فِى الدُّنۡيَا حَسَنَةً وَّفِى الۡاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۲۰۱﴾

وَمِنۡهُمۡ - اور ان میں وہ بھی ہیں

مَّنۡ يَّقُوۡلُ - جو کہتے ہیں

رَبَّنَاۤ اٰتِنَا - اے ہمارے ربّ تو دے ہم کو

فِى الدُّنۡيَا حَسَنَةً - دنیا میں بھلائی

حسنه بمعنی نیکی لیکن اس میں تمام مادی و معنوی نعمتیں شامل

وَّفِى الۡاٰخِرَةِ حَسَنَةً - اور آخرت میں (بھی) بھلائی

وَّقِنَا - اور بچا ہمیں (و ق ي)

وَقَى يَقِي ، وَقْيًا و وِقايةً بچانا ، محفوظ رکھنا

يَقِي سے فعل امر بنانے کے لیے پہلا حرف گرا دیا (قِي)

پھر آخر میں حرف علت کو گرا دیا تو قِ رہ گیا

عَذَابَ النَّارِ - آگ کے عذاب سے

فعل امر واحد مذکر حاضر کا صیغہ

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ
قِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿٢٠١﴾

اور کوئی کہتا ہے کہ اے ہمارے رب ! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی
دے اور آخرت میں بھی بھلائی اور آگ کے عذاب سے ہمیں بچا

And there are men who say: "Our Lord! Give us good in this world and good in the Hereafter, and defend us from the torment of the Fire!"

وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ يَّقُوۡلُ رَبَّنَاۤ اٰتِنَا فِى الدُّنۡيَا حَسَنَةً وَّفِى الۡاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝٢٠١

اسلام دین و دنیا دونوں کی بھلائی کی ترغیب دیتا ہے

- یہ ان لوگوں کا تذکرہ جو اپنے رب سے دین و دنیا دونوں کی بھلائی مانگتے ہیں، جن کے افکار و نظریات فقط مادی زندگی تک محدود نہیں
- لیکن دراصل یہ ایک زاویہ نگاہ کی اصلاح بھی ہے۔ کہ محض دنیا اور اس کے اسباب میں زندہ رہنا، زندگی میں ایک بگاڑ پیدا کر دیتا ہے (اور یہ حج کے مناسک میں تحاریف اسی کا نتیجہ ہیں)
- یہ آیت دنیا میں ڈوبے ہوئے لوگوں کی طرح ان لوگوں کو بھی مذموم قرار دیتی ہے جو اس دنیا سے صرفِ نظر کرکے اس سے کوئی تعلق نہیں رکھتے
- اس دعا میں یہ تعلیم بھی کہ تم آخرت کے ساتھ ساتھ دنیا مانگو لیکن صرف دنیا نہ مانگو بلکہ اس دنیا کا خیر اور بھلائیاں مانگو (حسنہ تمام ظاہری اور باطنی خوبیوں اور بھلائیوں کا نام ہے)
- دنیا کی حسنہ میں بدن کی صحت، اہل و عیال کی صحت، رزق حلال میں وسعت و برکت، سب ضروریات کا پورا ہونا، اعمال صالحہ، اخلاق محمودہ، علم نافع، عزت و وجاہت، عقائد کی درستی، صراط مستقیم کی ہدایت، عبادات میں اخلاص کامل سب داخل ہیں

وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ يَّقُوۡلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِى الدُّنۡيَا حَسَنَةً وَّفِى الۡاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۲۰۱﴾

اسلام دین و دنیا دونوں کی بھلائی کی ترغیب دیتا ہے

- یہ ایک جامع دعا ہے جو نبی اکرم ﷺ کو بہت محبوب تھی اور آپ ﷺ اسے کثرت سے مانگا کرتے تھے
- حضرت انسؓ فرماتے تھے کہ جناب رسولؐ اللہ اگر سو مرتبہ بھی دعا فرماتے تھے تو ربنا اتنا فی الدنیا.. ہی سے دعا شروع فرماتے اور اسی پر ختم فرماتے تھے اور اگر دو دعائیں فرماتے تو ان دونوں میں سے ایک یہی دعا ہوتی تھی
- دنیا کا سب سے بڑا خیر ایمان اور ہدایت ہے۔ دنیا کا کوئی خیر خیر نہیں ہے جب تک کہ اس کے ساتھ ہدایت اور ایمان نہ ہو۔ اس کے علاوہ اس میں ہر وہ خیر بھی شامل جو اللہ کے ہاں خیر میں شامل ہے (چاہے وہ ہمیں معلوم ہو یا نہ ہو)
- یہی وہ دعا ہے جو طواف کے ہر چکر میں رکن یمانی سے حجرِ اسود کے درمیان چلتے ہوئے مانگی جاتی ہے
- مومنین کی دعائیں، مناجات اور آرزوئیں دنیا و آخرت دونوں کی فلاح و بہبود کی جامع ہوتی ہیں